95316 ـ راجحی بنك میں ملازمت كرنے كا حكم

سوال

اسلامی بنك الراجحی میں ملازمت كرنے كا حكم كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہر اس اسلامی بنك میں ملازمت كرنی جائز ہے، جو معاملات اور لین دین میں اسلامی قیود ضوابط پر عمل كرتے ہیں، ڈاكٹر محمد بن سعود العصیمی حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال كیا گیا:

كونسے ایسے بنك ہیں جن میں ملازمت كرنی جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" اس اسلامی بنك میں ملازمت كرنی جائز ہے جو ان قواعد و ضوابط پر عمل كرتے ہوں جو شرعی كمیٹی نے مقرر كیے ہیں، مثلا الرجحی اور بنك البلاد كی شرعی كمیٹی.

اور ملازم كے لیے اس بنك میں ملازمت كرنی جائز ہے حتی كہ اگر كام اس كی رائے میں صحیح كے مخالف بھی ہو، اور وہ كام بنك كی شرعی كمیٹی كے ہاں جائز ہو.

اور ان بنكوں میں بھی ملازمت كرنی جائز ہے جو اسلامی بنك میں تحویل كرتے ہیں مثلا اہلی اور الجزیرہ لیكن اس میں ملازمت كی ایك شرط ہے كہ وہ بنك شرعی كمیٹی كے قواعد و ضوابط پر عمل كرتا ہو، لیكن سودی بنك میں ملازمت كرنا جائز نہیں ہے، چاہے كام مباح حصہ میں ہی كیوں نہ ہو.

واللہ تعالی اعلم.

اور ان سے یہ سوال بھی كیا گیا:

مجھے الراجحی بنك میں ٹیكنكلی معلومات كے حصہ میں دفتری اور ٹیكنكل كے عہدہ پر ملازمت كی پیشكش ہوئی ہے، كیا آپ اس منصب اور عہدہ پر راجحی بنك میں ملازمت میں كوئی شرعی شبہ محسوس كرتے ہیں ؟

شیخ كا جواب تھا:

" اس میں کوئی حرج نہیں، آپ کو شرعی کمیٹی کی قرارات کا مطالعہ کرنا چاہیے، تا کہ آپ خود بھی مطمئن ہوں، اور آپ کے ارد گرد والے بھی، اور آپ ان قرارات اور فیصلوں پر عمل کر سکیں، اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے "
انتہی.

ماخوذ از: شیخ ویب سائٹ الربح الحلال.

واللہ اعلم .